پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1999

(IX بابت 1999)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

TEXT

پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 1999[1]

(IX بابت 1999)

[26 جون، 1999]

پنجاب میں اسٹامپ ڈیوٹی کی شرح میں کمی اور مخصوص ٹیکسوں پر نظر ثانی کے لیے ایکٹ

تمہید ۔ جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں اسٹامپ ڈیوٹی کی شرح میں کمی اور مخصوص ٹیکسوں پر نظر ثانی کی جائے؛

اس لیے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:۔

1۔ *مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ* ۔ (1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1999 کہلائے گا۔

(2) یہ ایکٹ یکم جولائی، 1999 سے نافذ العمل ہو گا۔

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم ۔ اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) کے، شیڈول I میں-

(1) آرٹیکل 23 میں ذیلی آرٹیکلز (اے)، (بی) اور (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(اے) زرعی اراضی کی صورت میں ہر ایک سو روپے پر چار روپے یا اس کے کسی حصہ پر زمین کی مالیت کے مطابق

[1] یہ ایکٹ 24 جون، 1999 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا ؛ 25 جون، 1999 کو قائم مقام گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور یہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں ، مؤرخہ 26 جون، 1999 کو صفحات 755 تا 756 پر شائع ہوا۔

(بی) شہری علاقہ میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں	ہر ایک سو روپے پر پانچ روپے یا اس کے کسی حصہ پر زمین کی مالیت کے مطابق؛ اور	
(سی) بصورت دیگر جائیداد {کی مالیت} کے مطابق	ہر ایک سو روپے پر چار روپے یا اس کے کسی حصہ پر زمین کی مالیت کے مطابق ۔"؛	

(2) آرٹیکل 31 میں۔

(i) ذیلی آرٹیکل (بی) میں الفاظ "آٹھ روپے" کو الفاظ "پانچ روپے" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (سی) میں الفاظ "پانچ روپے " کو الفاظ "چار روپے" سے بدل دیا جائے گا۔"؛ اور

(3) آرٹیکل 33 میں۔

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) کی شِق (ii) میں الفاظ "پانچ روپے " کو الفاظ "چار روپے" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) کی شِق (ii) میں الفاظ "سات روپے " کو الفاظ "چار روپے" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(iii) ذیلی آرٹیکل (سی) میں الفاظ "چھ روپے " کو الفاظ "چار روپے" سے بدل دیا جائے گا۔

3۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم ۔** پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) میں دوسرے شیڈول کے موجودہ نمبر شمار 1 اور -1 اے میں درج ذیل کو بدل دیا جائے گا۔

"نمبر شمار	زُمرہ ٔ اشخاص	سالانہ ٹیکس کی شرح
1	2	3
1۔	کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹر شدہ کمپنیاں جن کا ادا شدہ سرمایہ۔	
	(i) ایک کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	دس ہزار روپے
	(ii) ایک کروڑ روپے سے زائد ہو لیکن اڑھائی کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	تیس ہزار روپے
	(iii) اڑھائی کروڑ روپے سے زائد ہو لیکن پانچ کروڑ روپے سے زائد نہ ہو۔	ستّر ہزار روپے
	(iv) پانچ کروڑ روپے سے زائد ہو"۔	ایک لاکھ روپے